© rasailojaraid.com

طالب ہاشمی

تاریخ وسیر

حضرت جلیبیبؓ انصاری

(۱)

بعض روایتوں میں ان کا نام "جلیبیبؓ" بھی آیا ہے۔ سلسلۂ نسب اور خاندان کا حال معلوم نہیں لیکن ارباب سیر کے نزدیک یہ بات مسلم ہے کہ وہ مدینہ منورہ کے رہنے والے تھے اور انصار کے کسی قبیلے سے تعلق رکھتے تھے۔ اگرچہ پست قد اور کم رُو تھے لیکن پاک باطنی، نیک طینتی، شجاعت، اخلاص فی الدین اور حب رسولؐ کے لحاظ سے اپنی مثال آپ تھے۔ اسی لیے رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت محبوب تھے۔ مسند احمد بن حنبل میں حضرت ابو برزہ اسلمیؓ سے روایت ہے کہ جلیبیبؓ کی طبیعت میں مزاح بہت تھا یہاں تک کہ خواتین سے بھی مزاح کی باتیں کر جاتے تھے جو بعض طبائع کو ناگوار گزرتی تھیں، تاہم حضورؐ کو ان کے حسنِ کردار پر پورا اعتماد تھا اور آپؐ ان پر بڑی شفقت فرماتے تھے۔ انصار کا معمول تھا کہ جب ان کی کوئی خاتون بیوہ ہو جاتی تو وہ اس کا دوسرا نکاح حضورؐ سے دریافت کیے بغیر نہ کرتے۔ ایک دفعہ حضورؐ نے ایک انصاری سے فرمایا کہ "اپنی بیوہ بیٹی کا نکاح مجھے کرنے دو۔" انہوں نے عرض کیا، "یا رسول اللہ یہ تو آپ کا بڑا کرم اور انعام ہوگا۔" حضورؐ نے فرمایا، "میں خود اس سے نکاح کا ارادہ نہیں رکھتا۔" انصاری نے عرض کیا، یا رسول اللہ! پھر آپ کس کے ساتھ میری بیٹی کا رشتہ کرنا چاہتے ہیں؟

حضورؐ نے فرمایا، "جلیبیب کے ساتھ!"

انصاری نے عرض کیا، "یا رسول اللہ، میں اپنی بیوی کے ساتھ مشورہ کر لوں" حضورؐ نے فرمایا، "ہاں، اس میں کوئی حرج نہیں!"

انصاری نے اپنی اہلیہ سے اس بارے میں مشورہ کیا تو وہ کچھ تو حضرت جلیبیبؓ کی کم روئی کی وجہ سے اور کچھ ان کی مزاحیہ طبیعت کی وجہ سے رشتہ دینے میں متذبذب ہوئیں۔ لڑکی نہایت زیرک اور مخلص مومنہ تھی اس کو یہ بات معلوم ہوئی تو اس نے والدین کو اللہ کا یہ حکم یاد دلایا کہ "جب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اللہ اور رسولؐ کسی بات کا فیصلہ کر دیں تو کسی مسلمان کو اس میں چون و چرا کی گنجائش نہیں۔" پھر کہا۔ "آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کو رد کرنا چاہتے ہیں، ایسا ہرگز نہیں ہو گا۔ آپ مجھے حضورؐ کے حوالے کر دیں، وہ مجھے کبھی ضائع نہ ہونے دیں گے۔ میری مرضی حضورؐ کی مرضی کے تابع ہے اور مجھے آپؐ کا ارشاد بسر و چشم منظور ہے!"

لڑکی کے والد نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ عرض کیا تو حضورؐ لڑکی کی سعادتمندی پر بہت مسرور ہوئے اور اس کے حق میں یہ دُعا مانگی:

"الٰہی اس (بیوہ) لڑکی پر خیر کی بوچھار کر دے اور اس کی زندگی کو گدلا اور مکدّر نہ کر"!

پھر آپؐ نے حضرت جلیبیبؓ سے فرمایا کہ فلاں لڑکی سے تمہارا نکاح کرتا ہوں۔

انہوں نے عرض کیا: "یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ مجھے کھوٹا پائیں گے۔"

حضورؐ نے فرمایا، "نہیں، تم خدا کے نزدیک کھوٹے نہیں ہو"!

اس کے بعد آپ نے حضرت جلیبیبؓ کا نکاح اس لڑکی سے کر دیا۔ حضورؐ کی دُعا کا یہ اثر ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کی گھریلو زندگی کو جنت بنا دیا اور وہ نہایت آسودہ حال ہو گئے۔ اہلِ سیر نے لکھا ہے کہ انصار میں کوئی عورت اس خاتون سے زیادہ تونگر اور شاہ خرچ نہ تھی۔

(۲)

حضرت ابو برزہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ پر تشریف لے گئے (کتبِ سیر میں اس غزوہ کی تصریح نہیں کی گئی) حضرت جلیبیبؓ بھی حضورؐ کے ہمرکاب تھے۔ جب اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو فتح عطا کی اور مالِ غنیمت آپؐ کے سامنے پیش کیا گیا تو آپؐ نے صحابہؓ سے پوچھا تمہارے کون کون سے آدمی لاپتہ ہیں؟

صحابہؓ نے کچھ آدمیوں کے نام بتائے۔ حضورؐ نے دوبارہ اور سہ بارہ یہی سوال کیا۔ صحابہؓ چند آدمیوں کا نام لے دیتے، جلیبیبؓ کی طرف کسی کا خیال ہی نہ گیا۔ اب حضورؐ نے فرمایا:

"مجھے جلیبیبؓ نظر نہیں آتا۔"

صحابہ کرامؓ ارشادِ نبویؐ سن کر چونک پڑے اور اسی وقت حضرت جلیبیبؓ کی تلاش میں نکل کھڑے ہوئے۔ تھوڑی دُور جا کر دیکھا کہ سات مشرک مقتول پڑے ہیں اور قریب ہی جلیبیبؓ بھی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خاک و خون میں آغشتہ پڑے ہیں۔ حضور کو اطلاع ملی تو آپ خود وہاں تشریف لائے۔ یہ عجیب منظر دیکھ کر طبع مبارک بہت متاثر ہوئی۔ حضرت جلیبیبؓ کے جسم اطہر کے پاس کھڑے ہو کر فرمایا:

"قَتَلَ سَبْعَةً ثُمَّ قَتَلُوْهُ هٰذَا مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُ، هٰذَا مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُ۔"

"سات کو قتل کر کے قتل ہوا، یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔"

صحیح مسلم میں ہے کہ اس کے بعد سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جلیبیبؓ کے جسدِ اطہر کو اپنے ہاتھوں پر اٹھایا اور قبر کھدوا کر اپنے دستِ مبارک سے ان کی تدفین فرمائی اور غسل نہیں دیا۔ جس شہیدِ راہِ حق کے لیے رحمتِ دو عالم فخرِ جن و انس سیدِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے بتکرار فرمایا ہو کہ "یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں" اور پھر جس کے جسدِ خاکی کو ساقیٔ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مقدس ہاتھوں پر اٹھا کر جائے شہادت سے آغوشِ لحد تک پہنچایا ہو۔ اس کے علوِ مرتبت کا اندازہ کون کر سکتا ہے؟

بنا کردند خوش رسمے بخاک و خون غلطیدن
خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را!

ماہنامہ "محدّث" لاہور کا "رسولِ مقبول نمبر"

سیرتِ رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے موضوع پر
بہترین مقالات کا مجموعہ!

عالم اسلام کے مشاہیر اہلِ قلم کی برسہا برس کی
علمی ریاضت کا ثمرہ

(حصہ اول) ضخامت ۲۰۰ صفحات، ہدیہ ۱۵ روپے
(حصہ دوم) ضخامت ۲۳۲ صفحات، ہدیہ ۱۵ روپے

درج ذیل پتہ سے طلب کریں!

ادارۂ محدّث، مجلس التحقیق الاسلامی ۹۹ جے ماڈل ٹاؤن لاہور

© rasailojaraid.com